مولانا محمد صاحب مدیر "محمدی" نہایت شان واہتمام سے ہوا۔ جس میں منتخب طلبہ نے صرف قربانی اور حج سے متعلق مختلف مضامین پر عربی و اردو میں اعلیٰ تقریریں کیں۔ اور "عید قربان" کے عنوان پر عربی و اردو میں متعدد نظمیں سنائیں۔ جن میں پانچ بہترین اور کامیاب تقریر کرنے والے طلبہ کو حضرت مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث نے جناب مہتمم صاحب کی طرف سے مقررہ انعامات تقسیم کئے۔ اجلاس ساڑھے تین گھنٹہ قائم رہ کر نہایت خیر وخوبی سے ختم ہوا۔

اختتام جلد دوم

زیر نظر پرچہ پر بفضل خدائے ذوالمنن "محدث" کی عمر کے دو سال یعنی جلد دوم کا اتمام ہوتا ہے حاشا ہمیں اس امر پر کہ ہم نے ابتک "محدث" کو کامیابی سے جاری رکھا کوئی شان خودی وشائبہ فخر کا ہلکا سا بھی احساس نہیں۔ یہ تو رب کعبہ کا ایک فضل تھا جس نے ہمیں اپنی خدمتوں کیلئے انتخاب کیا۔ اور جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب کو جذبۂ تبلیغ دیگر اخراجات کے تحمل کی توفیق عنایت کی اور حقیر راقم الحروف کو ادارت وترتیب کی قوت بخشی فللہ الحمد والثناء

منت منہ کہ خدمت سلطاں ہمی کنی ❊ منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

دفتری گذارشات

بعض احباب ہمارے پاس اجراءِ رسالہ کیلئے استعمال شدہ خراب ٹکٹ بھیجدیتے ہیں جس سے خود اپنے لفافہ کا نقصان کرتے ہیں ہم ایسے تمام ٹکٹ ردی میں پھینک دیتے ہیں اور ان کے نام رسالہ جاری نہیں کرتے۔ اسی طرح بعض قارئین دفتر میں بیرنگ خطوط بھیجتے ہیں جن کو ہم اپنے اصول کے مطابق وصول کرنے سے قطعی مجبور رہتے ہیں۔ لہذا تمام ناظرین مذکورہ بالا اور دیگر تمام امور کیلئے حسب ذیل گذارشات توجہ سے پڑھیں اور براہ کرم ہمیشہ اس کے مطابق عمل کریں۔

خراب یا مشکوک ٹکٹ، ریاستوں اور رسیدوں کے ٹکٹ کبھی نہ بھیجیں۔ بیرنگ خطوط ہرگز ارسال نہ فرماویں۔ منی آڈر کی کوپن پر بھی اپنا نام وپتہ ضرور لکھیں۔ ہر خط میں پتہ ہمیشہ مکمل، صاف اور واضح لکھا کریں۔ تمام خط وکتابت میں خصوصاً دوسرے سال کے لئے ٹکٹ بھیجتے وقت خریداری چٹ نمبر جو آپ کے نام کی بغل میں ہوتا ہے ضرور بالضرور لکھا کریں۔ رجسٹرڈ ایل نمبر لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ برابر پیسہ والے ٹکٹ بھیجنے کی کوشش کریں ورنہ چند آدمی ملکر اپنے پیسے بذریعہ منی آڈر بھیجد یا کریں۔ جب قریباً ایک سال کے بعد آپ کے نام کا رسالہ بند ہو جائے تو سمجھ لیں کہ چندہ ختم ہو گیا لہذا دوسرے سال کیلئے فوراً روانہ کر دیا کریں۔ فتاویٰ بھیجتے وقت واپسی کے لئے علیحدہ ٹکٹ اور دیگر دریافت طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ضرور بھیجا کریں۔ چونکہ پتہ کی تبدیلی ہم نے بند کر دی ہے اس لئے کوئی صاحب دفتر سے پتہ نہ بدلوایا کریں بلکہ اپنے ڈاکخانہ سے تبدیلی کا انتظام کر لیا کریں۔ بعض حضرات اتنی ستمگری کرتے ہیں کہ لفافہ میں ٹکٹ نہیں رکھتے اور لکھدیتے ہیں کہ ہم ٹکٹ بھیج رہے ہیں لہذا لفافہ بھیجتے وقت غور سے دیکھ لیں کہ اندر ٹکٹ ہے یا نہیں۔ پشت لفافہ پر ہمارا پتہ بھی پورا اور صاف لکھا کریں تاکہ خط پہونچنے میں دشواری نہ ہو۔ امید ہے کہ قارئین کرام ہمیشہ گذارشات بالا کا خیال رکھیں گے۔

(مدیر)

نوٹ:- جن اصحاب کا سالانہ چندہ ختم ہو جاتا ہے ان کی اطلاع کیلئے ہم سرخ نشان یا ایک مہر بعنوان لگا دیتے ہیں جن کے رسالہ پر یہ اطلاع کی مہر لگی ہو وہ اپنا چندہ دوسرے سال کیلئے فوراً بھیجدیا کریں